

قادیانی تحریک | قادی حضرت گل صاحب مہدی نواز، بنوں شہر۔ قیمت ۶۰ پیسے ، صفحات ۵۶۔ پانچ نسخے منگوانے پر مصروف اک معاون۔ ایک تبلیغی پمفلٹ جس میں مرزا غلام احمد قادیانی کے غرور سے بھرپور اور دہل و تبلیغ سے لبریز وعادی کو حوالوں کے ساتھ جمع کر کے واضح کیا گیا ہے کہ قادیانیت دراصل اسلام کے خلاف ایک سازش ہے۔

فتاویٰ رحیمیہ ج اول | از مولانا مفتی عبدالرحیم صاحب لاہوری رانڈیر صفحات ۴۰۰۔ کاغذ طباعت عمدہ۔ طے کا پتہ: مفتی گجرات مولانا عبدالرحیم صاحب کے گجراتی زبان میں لکھے گئے فتاویٰ کا اردو ترجمہ جس میں بقول مولانا محمد میاں صاحب دہلوی سوال کے ہر گوشہ پر کتاب اور صفحہ کے حوالہ کے ساتھ تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے، پیش نظر حصہ، ایمان، علم، طہارت، صلوٰۃ سے متعلق فتاویٰ پر مشتمل ہے، اللہ تعالیٰ صاحب فتاویٰ کو اسکی تکمیل اور مسلمانوں کو استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔

مزمور میر مخنی | جناب عبدالعزیز خالد صاحب۔ قیمت ۵/ روپے۔ صفحات ۲۸۰۔ عمدہ کتابت و طباعت۔ پتہ: ٹریڈ اینڈ انڈسٹری پبلیکیشنز ٹیلیڈ۔ گداجی۔

مصنف خالد صاحب برصغیر کے نامی گرامی اہل علم اور ارباب ادب سے سیارہ کے خالد نمبر کی شکل میں اپنے کلام کی عظمت کا لوہا منوا چکے ہیں، پیش نظر منظوم کتاب میں بھی وہی بہا و جلال، شان و شوکت، مضامین کی آمد، الفاظ کا جوم اور دہی دقیق الفاظ اور ناقابل فہم اصطلاحات جس کی تلافی کتاب کے آخر میں ایسے الفاظ اور مقامات کی تشریح کی شکل میں کی گئی ہے، ہر شعر میں عربی کلمات، محاوروں اور آیات و احادیث کا پیوند لگانا مصنف کا کمال ہے جو کسی سے زیادہ دہی معلوم ہوتا ہے

احیاء القرآن (تیسرے قرآن اور قرآن) | مولانا مدار اللہ مدار مدیر مفت روزہ نوائے ملت مردان صفحات ۱۴۴۔ قیمت ۱/۵ روپیہ کاغذ معمولی۔ پانڈیک رسائی کا قرآنی تعلیمات پر کوئی اثر نہیں پڑتا یہ اس کتاب کا موضوع ہے بلاشبہ فاضل مؤلف نے تیسرے خلائے کے شرعی اور سائنسی امکانات پر بڑی اچھی روشنی ڈال کر علمی ذوق اور اعلیٰ استعداد کا ثبوت پیش کیا ہے۔ اہل علم کے لئے اس کتاب کا مطالعہ دلچسپی اور عام لوگوں کے لئے غلط فہمیوں کے ازالہ کا باعث ہوگا، ہم مؤلف کو اس دقیق خدمت پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ فاضل مؤلف کے ضلع سے اس موضوع پر ایک نہایت نحیف رسالہ شائع ہوا تھا جس میں ابن دیناؤنس مرشکافین کا رشتہ خواہ مخواہ کتاب و سنت سے جوڑ کر تیسرے قرآن کو خلاف عقل و نقل ثابت کرنے کی کوشش کی گئی تھی، بڑی خوشی کی بات ہے اسکی تردید بھی اب انہی کے علاوہ کے ایک عالم کے ذریعہ ہو رہی ہے۔